

مطلب یہ کہ نہ میری آنکھیں مھیں دیکھتیں، نہ دل تمہاری محبت کے پھندے میں پھنستا۔ آنکھوں کو تمہارے جال کے حلقے اس لیے کمتا ہوں کہ انھوں نے وہی کام انجام دیا، جو تمہارا حلقہ گیسو انجام دیتا۔

۶۔ شرح : افواہ ہے کہ بادشاہ نے بیماری سے شفا پائی اور غسلِ صحت کرنے والے ہیں۔ دیکھیے، حمام کے دن کب پھریں، اس کی قسمت کب سازگار ہو اور اس کی تقدیر کو کب چار چاند لگیں !

بہادر شاہ جولائی ۱۸۵۳ء میں سخت بیمار ہو گئے تھے۔ بیماری نے طول کھینچا اور خاصی مدت تک ان کی صحت کے بارے میں پریشانی رہی۔ شفا ہوئی تو غسلِ صحت کا انتظام کیا، مگر صنف کے باعث غسل ۲۱۔ صفر ۱۲۷۰ھ (۲۳ نومبر ۱۸۵۳ء) تک ملتوی رہا۔ بظاہر یہ غزل اگست یا ستمبر ۱۸۵۳ء کی ہے۔ یعنی شفا اور غسل کی درمیانی مدت کی۔

۷۔ شرح : اے غالب ! عشق نے ہمیں کسی کام کا نہ رکھا، ورنہ ہم چنداں گئے گزرے نہ تھے۔ خود مرزا نے ہر گوپال تفتہ کو ایک خط میں یہ شعر لکھتے وقت تھوڑا سا تصرف کر لیا تھا، یعنی :

صنف نے غالب نکمّا کر دیا

ریاض الدین امجد نے "سیرِ دہلی" میں لکھا ہے کہ میں نے یہ شعر مرزا کے

سامنے پڑھا تو فرمایا : "بھئی ! چپ رہو، یوں کہو کہ :

صنف نے غالب نکمّا کر دیا

یا

دہر نے غالب نکمّا کر دیا

عشق کیسا، عاشقی کا وہ زمانہ نہ رہا۔

(احوالِ غالب ص ۵)